بسم اللہ الرحمن الرحیم

# آیت "وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ ۔ الخ" میں کَلِمٰتُ اللّٰهِ کی ایک تفسیر

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ قرآن کریم کی آیت ہے : "وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ "کیا اس میں "كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ" سے مراد حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی شانیں لی جا سکتی ہیں ؟

## جواب

مفسر شہیر ، حکیم الامت ، مفتی احمدیا خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے شیخ محقق شاہ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ آیت میں رب کے کلمات سے مراد حضور علیہ السلام کے فضائل وکمالات اور حضور کے علوم ہیں ۔ لہذا سوال میں ذکر کردہ آیت سے حضور علیہ السلام کی شانیں مراد لی جا سکتی ہیں ۔

مفسر شہیر ، حکیم الامت ، مفتی احمدیار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "شان حبیب الرحمن "میں مدارج النبوۃ کے حوالے سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں : "یہ آیت کریمہ بھی حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت پاک ہے ۔ حضرت شیخ محقق عبد الحق محدث دہلوی نے مدارج النبوت جلد اول باب سوم میں فرمایا کہ اہل تحقیق کے نزدیک رب کے کلمات سے مراد حضور علیہ السلام کے فضائل اور کمالات اور حضور کے علوم ہیں تو آیت کے یہ معنی ہوں گے کہ اگر دنیا بھر کے نعت خواں اور نعت گو اور واعظین اور کاتبین دو سمندروں کے پانی کی روشنائی لے کر صفات وکمالات مصطفی علیہ الصلوۃ والسلام لکھیں تو یہ روشنائی ختم ہو جاوے گی مگر حضور کے اوصاف ختم نہ ہوں گے ۔ اس آیت میں دو سمندروں کا ذکر ہے مگر دوسری میں اس سے بھی زیادہ کا ذکر فرمایا گیا ہے ۔ ارشاد ہوا وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ یعنی اگر تمام زمین کے درخت قلم ہو جاویں اور سمندر کے ساتھ سات سمندر اور مل جاویں ، پھر بھی رب کے کلمات یعنی صفات حضور علیہ السلام تمام نہ ہوں ۔ قربان اس کمالات دینے والے کے اور لینے والے کے صلی اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم شیخ کی اس تفسیر کی دوسری آیات بھی تائید فرماتی ہیں ۔ غرضیکہ حضور علیہ السلام کی ہر صفت وہر کمال عظیم ، تواب کسی انسان اور کسی فرشتے یا جن میں طاقت ہے کہ حضور علیہ السلام کی نعت کا احاطہ کر سکے ۔ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر ۔ ملتقطا "(شان حبیب الرحمن من آیات القرآن ، ص 127-129، مکتبہ اسلامیہ ( طبع جدید )، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا سرفراز عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5221

تاریخ اجراء : 15صفر المظفر1448ھ/30جولائی2026ء


Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net